

پیشکش: طوبیٰ لائبریری راولپنڈی

شعبہ: حدیث

☆ مملکتِ اسلامیہ پاکستان میں حضرت

شیخ رحمۃ اللہ علیہ کے تلامذہ حدیث

مقالہ نگار: مفتی شاہد

سہارنپوری (نواسہ و خلیفہ مجاز حضرت شیخ

الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی)

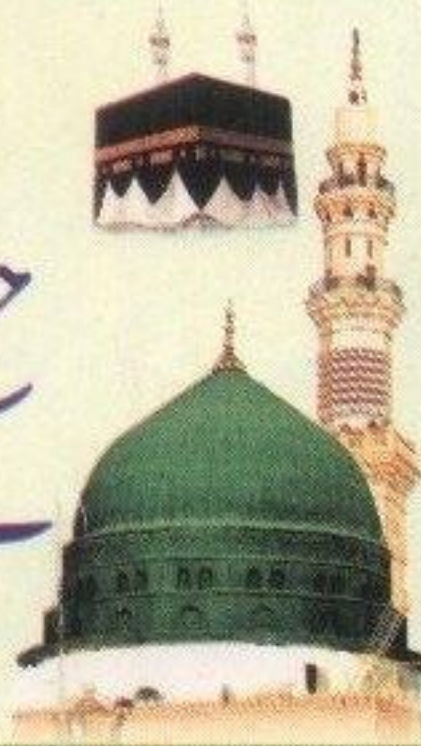
مقالہ

مملکت اسلامیہ پاکستان میں

حضرت شیخ رحمہ اللہ

کے تلامذہ حدیث

یہ مقالہ ۱۵/۱۱ پریل ۲۰۱۲ء کو پاکستان
میں منعقدہ سیمینار میں پڑھا گیا



از قلم: **بندہ محمد شاہد غفرلہ بہار پوری**
جامعہ مظاہر علوم بہار پوری، بنگلہ دیش

جامعہ دارالعلوم زکریا
ترنول اسلام آباد پاکستان



مقالہ

مملکت اسلامیہ پاکستان میں

حضرت شیخ
رحمۃ اللہ علیہ

کے تلامذہ حدیث

یہ مقالہ ۱۵/۱۱ پریل ۲۰۱۲ء کو پاکستان
میں منعقد سیمینار میں پڑھا گیا

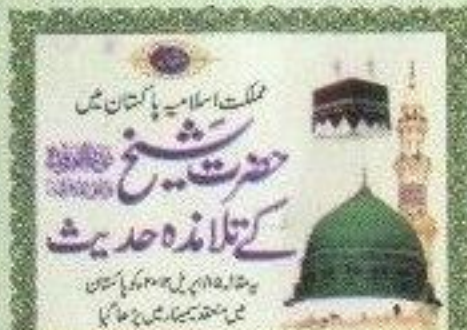


از قلم: **بندہ محمد شاہد غفرلہ سہارنپوری**

جامعہ مظاہر علوم سہارنپور یوپی۔ ہند

جامعہ دارالعلوم زکریا

ترنول اسلام آباد پاکستان



بندہ محمد شاہد غفرلہ سہارنپوری
جامعہ مظاہر علوم سہارنپور یوپی۔ ہند
جامعہ دارالعلوم زکریا
ترنول اسلام آباد پاکستان

مکتبہ الجرمین

دکان نمبر ۳۳ الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
۰۳۳۱-۳۳۹۹۳۱۳ = ۰۳۳۱-۳۳۹۹۳۱۳

مقالہ

مملکت اسلامیہ پاکستان میں
شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ
کے

تلامذہ حدیث

یہ مقالہ ۱۵/۱۱/۲۰۱۲ء میں پاکستان میں منعقدہ
سیمینار میں پڑھا گیا۔

از قلم

بندہ محمد شاہد غفرلہ سہارنپوری

امین عام

جامعہ مظاہر علوم سہارنپور یو پی۔ ہند

ناشر

جامعہ دارالعلوم زکریا۔ ترنول اسلام آباد۔ پاکستان

ایک اہم اور ضروری درخواست

اس مقالہ کے آخری حصہ میں پاکستان میں رہنے والے ان تمام مظاہری علماء کے اسماء گرامی مع ولدیت و وطنیت پیش کئے جا رہے ہیں جنہوں نے ۱۳۳۵ھ/ ۱۹۲۶ء سے ۱۳۷۹ھ/ ۱۹۶۰ء تک ہندوستان میں واقع شہرہ آفاق علمی درس گاہ ودینی دانش گاہ جامعہ مظاہر علوم سہارنپور میں شیخ المشائخ حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلوی مہاجر مدنی سے صحیح بخاری شریف پڑھ کر سند فراغت حاصل کی۔

ناچیز مقالہ نگار کے پیش نظر بعون اللہ تعالیٰ ان مظاہری علماء کے حالات اور ان کی دینی و علمی خدمات کی ایک وسیع تاریخ بھی مرتب کرنا ہے اور الحمد للہ کہ اس سلسلہ میں بہت کچھ کام ہو چکا اور ابھی بہت کچھ باقی ہے۔

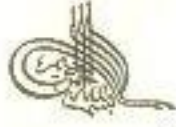
اس لئے گزارش ہے کہ اس پیش کردہ فہرست میں جن حضرات کے مکمل یا مختصر حالات دستیاب ہو سکتے ہوں ان کو نیچے دیئے ہوئے ای میل ایڈریس پر بھیج کر ممنون و مشکور فرمائیں۔

نیز تحریک آزادی ہند میں (مسلم لیگ، کانگریس، مجلس احرار اسلام اور جمعیتہ علمائے ہند وغیرہ سے وابستگی کی شکل میں اگر ان کی کچھ ملی و سیاسی خدمات ہیں تو اس کی بھی وضاحت فرمادیں۔

محمد شاہد غفرلہ

(ای میل ایڈریس)

Email Jamiamazahir @ gmail.com.



حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلوی مہاجر مدنی ایک مختصر و جامع تعارف

اس مقالہ میں حضرت شیخ کی حیات و خدمات اور آفاقیت پر جس قدر وسیع اور عمیق معلومات و اطلاعات پیش کی جا رہی ہیں ان کو اس سیمینار میں موجود علماء، مشائخ، اکابر نیز خواص و عوام یقیناً حیرت اور تعجب سے سنیں گے۔

سید محمد شاہد غفرلہ

عالم اسلام اور دنیائے انسانیت کی عظیم علمی و روحانی شخصیت حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلوی مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت ۱۱/رمضان المبارک ۱۳۱۵ھ/ ۲ فروری ۱۸۹۸ء میں قصبہ کاندھلہ ضلع مظفرنگر یوپی انڈیا میں ہوئی۔

ابتدائی دینی و مذہبی تعلیم اپنے والد محترم حضرت مولانا محمد یحییٰ کاندھلوی اور چچا جان مولانا محمد الیاس کاندھلوی سے حاصل کی، ۱۳۲۹ھ/ ۱۹۱۱ء میں جامعہ مظاہر علوم سہارنپور میں داخل ہو کر اپنی دینی و مذہبی تعلیم مکمل کر کے ۱۳۳۲ھ/ ۱۹۱۶ء

میں سند فراغت پائی اور پھر اسی جامعہ مظاہر علوم میں یکم محرم الحرام ۱۳۳۵ھ/ ۲۹ اکتوبر ۱۹۱۶ء میں استاذ بنائے گئے اور چند سال بعد ہی آپ نے حدیث شریف کی بڑی کتابوں کا درس دینا شروع کر دیا۔

آپ کے پیرومرشد حضرت مولانا خلیل احمد مہاجر مدنی اپنے زمانے کے بڑے عالم دین اور تحریک آزادی ہند کے زبردست مجاہد اور قائدین میں تھے، تحریک خلافت میں آپ نے نمایاں خدمات انجام دیں، تحریک آزادی ہند کے سلسلہ میں چلنے والی زبردست تحریک ریشمی رومال کے سلسلہ میں جس طرح شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی کو گرفتار کر کے مالٹا بھیجا گیا ایسے ہی آپ کو بھی بمبئی پہنچنے پر گرفتار کر کے نینی تال جیل بھیجا گیا تھا، اور پھر آپ زندگی بھر حکومت انگریز کے غیر وفاداروں میں شامل رہے۔

چنانچہ آزادی ہند کی تاریخ میں انگریز اعلیٰ جنس افسران کی رپورٹ میں لکھے گئے یہ الفاظ آج تک محفوظ اور موجود چلے آ رہے ہیں کہ!

”محمود حسن اور خلیل الرحمن (صحیح خلیل احمد) کے بارے میں یو پی سی، آئی ڈی سے دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ ان دونوں کو غیر وفادار سمجھا جاتا ہے۔“

یہ ہی وہ مولانا خلیل احمد ہیں جنہوں نے مولانا محمد زکریا کی علمی اور روحانی تربیت فرما کر ان کو عمدہ اخلاق، بہترین کردار اور اعلیٰ و روشن دماغ کی ایک سلجھی ہوئی شخصیت بنا کر خلافت اور اجازت عطا کی تاکہ مولانا محمد زکریا موصوف اپنے پیرومرشد کے علمی و روحانی مشن اور مقصد کو آگے بڑھائیں اور پوری دنیا میں اس کو پھیلانیں۔

تحریک ریشمی رومال بترتیب حضرت مولانا سید محمد میاں مرحوم مغفور جس ۲۰۳

مولانا محمد زکریا موصوف نے اپنے پیرومرشد مولانا خلیل احمد موصوف کی خواہش کے مطابق علمی اور روحانی دونوں لائنوں سے پوری دنیا میں اعلیٰ اقدار پر مشتمل روشن خدمات انجام دیں اور پوری دنیا میں ہندوستان کا نام بلند کیا۔

چنانچہ علمی لائن سے آپ نے پچپن (۵۵) سال تک جامعہ مظاہر علوم سہارنپور میں دینی و مذہبی تعلیم دے کر حدیث شریف کی کتاب سنن ابوداؤد شریف تیس (۳۰) مرتبہ اور صحیح بخاری شریف اکتالیس (۴۱) مرتبہ پڑھائی۔

اتنی طویل مدت تک حدیث شریف پڑھانے کا نتیجہ یہ نکلا کہ آج دنیا کا شاید ہی کوئی ملک ایسا ہو جہاں آپ کے شاگرد یا شاگردوں کے شاگرد آسمان علم و فضل کے روشن ستارے بن کر دنیا سے جہل کی تاریکی دور نہ کر رہے ہوں اور دنیائے انسانیت کو علم و عمل اور فہم و بصیرت کی روشنی تقسیم نہ کر رہے ہوں۔

آپ کا امتیازی وصف چونکہ خدمت حدیث شریف رہا ہے اس لئے آپ کے دنیا بھر میں پھیلے ہوئے تلامذہ بھی بطور خاص اسی مبارک و اشرف فن کی اشاعت و خدمت میں مشغول ہیں۔

اگر ایک طرف آپ کے نامور تلامذہ نے ہندوستان میں دیوبند، سہارنپور، دہلی، کانپور، ہردوئی، الہ آباد، لکھنؤ، مراد آباد، جوہنپور، بمبئی، کلکتہ، گجرات، بہار، بنگال، آسام، کیرالہ، انڈومان اور مزید ملکی جغرافیائی سطح سے آگے بڑھ کر پاکستان، افغانستان، بنگلہ دیش، برما، نیپال، انگلینڈ، امریکہ، افریقہ، زیمبیا، کناڈا میں قدیم درس نظامی کی بنیادوں پر قائم علمی اداروں میں عالمانہ آداب و وقار کے ساتھ علمی جھنڈا بلند کئے رکھا تو دوسری جانب کتنی ہی ملی تنظیموں و تحریکوں، عصری تعلیم گاہوں اور جدید افکار و خیالات رکھنے والے سرکاری و غیر سرکاری اداروں و جامعات جیسے شعبہ دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، دینی و تعلیمی کونسل لکھنؤ، دارالمصنفین اعظم گڑھ، آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ، جمعیت علماء ہند، مجلس دعوت الحق ہردوئی، جامعہ عثمانیہ

حیدرآباد، محکمہ امور مذہبی ریاست حیدرآباد، مدرسہ عالیہ کلکتہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی، شعبہ تاریخ ادبی سندھی بورڈ حیدرآباد پاکستان، معہد الاسلامی کراچی پاکستان، اسلامک فاؤنڈیشن ڈھاکہ بنگلہ دیش، وائس آف اسلامک پبلیشنگ کمپنی رنگون برما، ادارہ تہذیب الاسلام مانڈلے رنگون برما، اسلامک ریلیکس آفیسر کونسل برما، مرکزی رویت ہلال کمیٹی برما، جمعیت علماء برما، دارالنشر العلمیہ جوہانس برگ افریقہ، بیئۃ الدعوة والارشاد جامعہ ازہر قاہرہ مصر، لجنۃ التراث والتاریخ ابو ظہبی امارات عربیہ متحدہ، المرکز الاسلامی ری یونین فرانس، رابطہ عالم اسلامی مکہ المکرمہ سعودی عرب جیسے و قیغ اور باوزن اداروں، تنظیموں اور تحریکوں میں بھی آپ کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کرنے والے اور آپ سے علمی رشتہ استوار کرنے والے علماء و فضلاء دینی و مذہبی بیداری علم و حکمت کی آبیاری اور قرآن و سنت کی ضیاء پاشی و جلوہ ریزی میں مصروف و مشغول ہونے کے ساتھ ساتھ مسلمانان عالم کی دینی و ملی رہنمائی اور سیاسی و فکری رہبری کا نازک اور اہم فریضہ انجام دے رہے ہیں۔

اس کے علاوہ دنیا کے مختلف ملکوں جیسے ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش، افریقہ، امریکہ، انگلینڈ، زمبیا، کناڈا میں آپ کے نام پر بڑے بڑے علمی ادارے اور جامعات قائم ہیں، جن میں ہزاروں طلبہ دینی و مذہبی علوم حاصل کر رہے ہیں۔ آپ کی عند اللہ و عند الناس مقبولیت و محبوبیت بلندی اخلاق اور حسن اخلاص کی بناء پر تمام ہی مدارس کے ارباب اہتمام و انتظام آپ سے اپنے اپنے مسائل و معاملات میں مسلسل رجوع کرتے رہتے، خصوصاً ہندوستان میں موجود جامعہ مظاہر علوم سہارنپور، دارالعلوم دیوبند، ندوۃ العلماء لکھنؤ مدرسہ شاہی مرادآباد جیسے اداروں کے ذمہ دار ارکان و ارباب انتظام آپ سے مسلسل رابطہ میں رہتے اور آپ سے اپنے معاملات و مسائل میں متواتر صلاح و مشورے لیتے اور آپ اپنی خداداد بصیرت کے مطابق ان کی پوری پوری رہنمائی اور راہبری فرماتے تھے۔

پروردگار عالم کی جانب سے آپ کو گہرے علم کے ساتھ ساتھ مضبوط اور پختہ قلم بھی دیا گیا تھا، چنانچہ آپ نے اپنے قلم کی طاقت سے دنیا بھر میں ایک صالح انقلاب برپا کر دیا اور اپنے قارئین کو اسلامی و مذہبی ذوق و شعور کی پختگی مرحمت فرمائی۔ آپ نے اپنی زندگی میں ایک سو تین (۱۰۳) کتابیں تصنیف کیں، جن میں لامع الدراری علی جامع البخاری، الکوکب الدرری علی جامع الترمذی جزء حجة الوداع و العمرات، اوجز المسالک شرح مؤطا امام مالک، الابواب و التراجم للبخاری، التقریر الرفیع لمشکاۃ المصابیح وغیرہ اپنی خداداد مقبولیت و قبولیت کی بناء پر عالمی و بین الاقوامی سطح پر پہنچ چکی ہیں، مذکورہ بالا تالیفات میں صرف ایک ہی تالیف اوجز المسالک شرح مؤطا امام مالک کے درجنوں ایڈیشن ہندوستان و پاکستان، مصر، امارات عربیہ متحدہ، سعودی عرب اور لبنان سے وہاں کے جید علماء و محدثین کی تحقیقات و تعلیقات کے بعد مسلسل شائع ہو رہی ہے۔ بقیہ کتابوں کا اشاعتی و طباعتی ریکارڈ اس سے بھی کہیں فزوں تر ہے۔ ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء

یہاں پہنچ کر یہ ناچیز مقالہ نگار اپنے قارئین کو یہ خوشخبری سنانا بھی ضروری سمجھتا ہے کہ سعودی عرب میں موجود آپ کے تلامذہ کی ایک جماعت حال ہی میں صحیح بخاری شریف پر آپ کی تمام علمی و فنی تحقیقات کو اٹھائیس (۲۸) جلدوں میں مرتب کر کے الكنز المتوازی فی معادن لامع الدراری و صحیح البخاری کے نام سے شائع کر چکی ہے، اور آج یہ کتاب عالم عرب کی بے حد مقبول اور پسندیدہ کتابوں میں شامل ہے۔

نامور علماء و محدثین نے اس کتاب کو علم حدیث کی وقیع خدمت تسلیم کر کے اس پر اپنی تقریظات تحریر کیں، اور بہت سے علمی و تحقیقی مجلات میں اس پر وقیع تبصرے شائع ہوئے۔

یہ وسیع اور عظیم علمی کام حضرت شیخؒ کے تلمیذ خاص و خلیفہ بااختصاص فضیلۃ الشیخ مولانا عبدالحفیظ حفظہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ مکہ المکرمہ سعودی عرب کی نگرانی اور توجہ سے پایہ تکمیل کو پہنچا ہے۔

آپ کی تمام ایک سو تین (۱۰۳) تالیفات اپنے فن اور موضوع کے اعتبار سے اس طرح بھی شمار کی جاسکتی ہیں۔

علم تفسیر	پر	۲ کتابیں
علم حدیث	پر	۶۰ کتابیں
علم فقہ و اصول فقہ	پر	۴ کتابیں
علم تاریخ و سیرت	پر	۲۲ کتابیں
علم تجوید و قرأت	پر	۲ کتابیں
علم نحو منطق و اقلیدس	پر	۳ کتابیں
علم سلوک و احسان	پر	۳ کتابیں
دفاع اسلام	پر	۴ کتابیں
متفرق مضامین	پر	۳ کتابیں

کل میزان ۱۰۳ کتابیں

اس مجموعہ تالیفات میں اب تک تقریباً (۴۰) کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ ان مطبوعات کے آج دنیا کی اکتیس (۳۱) زبانوں میں ترجمے منتقل ہو کر پوری دنیا میں پھیل چکے ہیں، اسی طرح دنیا بھر کے انیس (۱۹) ممالک کے دو سو پندرہ (۲۱۵) ادارے اور پریس آپ کی عربی وارد و تصنیفات و تالیفات کی طباعت و اشاعت میں مصروف ہیں۔

ان انیس (۱۹) ممالک کے نام اور ان میں قائم یہ دو سو چھتیس (۲۳۶) ادارے اس طرح ہیں:

انڈیا	میں	۹۱۔ ادارے
انڈونیشیا	میں	۲۔ ادارے
امارات عربیہ	میں	۲۔ ادارے
ایران	میں	۴۔ ادارے
امریکہ	میں	۲۔ ادارے
انگلینڈ	میں	۵۔ ادارے
بنگلہ دیش	میں	۱۳۔ ادارے
برما	میں	۴۔ ادارے
پاکستان	میں	۷۹۔ ادارے
پرتگال	میں	۱۔ ادارہ
تھائی لینڈ	میں	۱۔ ادارہ
جنوبی افریقہ	میں	۷۔ ادارے
سعودی عرب	میں	۳۔ ادارے
شام	میں	۲۔ ادارے
فرانس	میں	۳۔ ادارے
کینیا	میں	۱۔ ادارہ
لبنان	میں	۵۔ ادارے
میشیا	میں	۵۔ ادارے
مصر	میں	۶۔ ادارے

اسی طرح آج ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش، افغانستان، ایران، تاجکستان، برما، ازبکستان، انڈونیشیا، انگلینڈ، افریقہ، امریکہ، کناڈا، ترکی، جاپان، زمبیا، فرانس، سری لنکا، فیلیپائن، کمبوڈیا، کینیا، ملیشیا، پرتگال، سعودی عرب، مصر، شام جیسے چھبیس (۲۶) ممالک کے ایک سو پینتالیس (۱۴۵) علماء اور دانشوران

آپ کی تصنیفات و تالیفات کی علمی خدمت و تحقیق اور ان کو دیگر زبانوں میں تراجم کے ذریعہ منتقل کرنے پر لگے ہوئے ہیں۔

آپ کے دائرہ قلم کی وسعت و آفاقیت پر بطور شاہد عدل آپ کی خالص دعوتی و اصلاحی کتاب ”فضائل اعمال“ ہے اور جو نو کتابوں فضائل قرآن، فضائل رمضان، فضائل تبلیغ، حکایات صحابہ، فضائل نماز، فضائل ذکر، فضائل حج، فضائل صدقات اور فضائل درود شریف کا مجموعہ ہے۔

اس کتاب کی گہرائی اور گیرائی کا یہ عالم ہے کہ ہندوستان و پاکستان کے اسی (۸۰) سے زائد ادارے اور کتب خانے اس کے اردو ایڈیشن سالہا سال سے طبع کر رہے ہیں، اور اب اہل دانش و بینش کا تاثر یہ ہے کہ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کی یہ کتاب قرآن شریف کے بعد دنیا بھر میں سب سے زیادہ پڑھی اور سنی جانے والی کتاب ہے، اور یقیناً دن و رات کے چوبیس گھنٹوں میں مشکل سے کوئی وقت ایسا گذرتا ہوگا جس میں دنیا کے کسی نہ کسی خطے میں اس کتاب کا مطالعہ، مذاکرہ یا قرأت و سماعت نہ ہو رہی ہو۔

یہ کتاب اپنی تاثیر و افادیت، حلاوت و جاذبیت، نورانیت و روحانیت، زبان و بیان کی لطافت و سلاست و لہجہ و تعبیر و تفہیم اور سب سے بڑھ کر اپنی خداداد قبولیت و مقبولیت کی بناء پر آج اس سطح پر پہنچ گئی ہے کہ مشرق و مغرب شمال و جنوب میں یہ دینی محاذ کی ایک شناخت اور پہچان بن گئی ہے، اور لاکھوں لاکھ بندگان خدا کی زندگیوں کو مادیت سے روحانیت اور بے دینی سے دین کی طرف لانے میں اس کتاب نے بڑا مضبوط اور گہرا کردار ادا کر کے دین و مذہب کی محبت و عقیدت دلوں میں اتار کر خالق و مخلوق اور عبد و معبود کے درمیان رشتوں کو مضبوط و مستحکم کیا ہے۔

حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی نے علمی و تحقیقی میدان کی طرح روحانی میدان میں بھی بڑے گہرے اور مضبوط نقوش قائم کئے ہیں، اس میدان میں آج بھی آپ کے ذریعہ اصلاح و تربیت پائے ہوئے سو سے زائد خلفاء پوری دنیا میں زبردست انسانی و تہذیبی خدمات انجام دے رہے ہیں اور بھولی بھٹکی انسانیت کو خدائے پاک کا نام بتلا کر ان کو معاشرہ کا ایک بہترین انسان بنانے کی فکر و محنت میں لگے ہوئے ہیں۔

حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ کی حیات طیبہ کے لیل و نہار اگر جلوت میں گذرتے تو درس و تدریس اور اصلاح نفوس میں صرف ہوتے اور اگر خلوت میں گذرتے تو اپنے مالک و خالق سے راز و نیاز اور امت محمدیہ مرحومہ کے لئے دعا اور آہ و زاری میں نکل جاتے تھے، گویا اس معاملہ میں آپ کی پوری زندگی اس شعر کی عملی تفسیر و تشریح بن کر رہ گئی تھی۔

کیا دل ہے کہ اک سانس بھی آرام نہ لے ہے
محفل سے جو نکلے ہے تو خلوت میں چلے ہے

اپنی زندگی کے آخری چند سالوں میں آپ ہندوستان سے ہجرت کر کے سعودی عرب کے مقدس شہر مدینہ منورہ چلے گئے تھے وہاں پہنچنے پر شاہ فیصل شہید (مرحوم) نے آپ کے عالمانہ و محدثانہ مقام کے پیش نظر سعودی عرب کی نیشنلسٹی اس تصریح کے ساتھ آپ کو دی کہ یہ علوم دینیہ کی ترویج و اشاعت کے لئے ہے، اس طرح آپ باقاعدہ مہاجر مدنی بن کر تقریباً دس سال وہاں ٹھہرے رہے اور مسلمانوں کی رہنمائی اور ان کی مشکلات و پریشانیوں میں ان کی مدد اور ان کے لئے دعائیں فرماتے رہے، پورے سال عموماً اور موسم حج میں خصوصاً پوری دنیا کے ممالک سے آپ کے معتقدین و ابستگان اور تلامذہ آتے اور اپنے مسائل و مشاغل یا اپنے دل

کے دکھڑے آپ کو سنا کر آپ سے دعا اور توجہات کے طالب ہوتے، ایسے مواقع پر آپ کی ذات مبارکہ اس شعر کی مصداق اور صحیح تصویر بن جاتی۔

ہر دم دعائیں کرنا، ہر لحظہ آپ بھرنا
اُن کا بھی کام کرنا، اپنا بھی کام کرنا

یہاں تک کہ ۲ شعبان ۱۴۰۲ھ / ۲۵ مئی ۱۹۸۲ء میں آپ نے مدینہ منورہ میں وفات پائی اور وہاں کے مشہور قبرستان جنت البقیع میں آپ کی تدفین عمل میں آئی رحمہ اللہ تعالیٰ۔

مخلوق خدا کو آپ سے کس قدر سچی محبت و عقیدت ہے اور آپ کی علمی و روحانی خدمات اور دنیا بھر میں اس کے ذریعہ پھیلنے والے اثرات و ثمرات کا انہیں کس قدر کھلے دل سے اعتراف ہے اس کا اندازہ اس حقیقت اور سچائی سے ہو سکتا ہے کہ آپ کی وفات کے بعد سے آج تک راقم سطور کی تحقیق و معلومات کے مطابق آپ کی زندگی اور آپ کے دینی، علمی کارناموں اور مذہبی و اصلاحی خدمات پر بطور تجزیہ و جائزہ ایک سو دو (۱۰۲) کتابیں (بشمول مقالات) ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش، امریکہ، انگلینڈ، ملیشیا، افریقہ، مصر، شام، سعودی عرب سے شائع ہو چکی ہیں۔

ان تمام کتابوں میں آپ کی عبقری شخصیت کی شناخت اور دینی حیثیت و مقام کی تہ در تہ پرت کو نہ صرف حسن و خوبصورتی کے ساتھ کھولا گیا ہے بلکہ آپ کی زندگی کے لیل و نہار اور آپ کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں کو بڑی جامعیت و سلیقہ کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

اسی طرح متعدد اہل قلم و اصحاب فضل کی جانب سے نیز متعدد کالجوں، یونیورسٹیوں اور ملک و بیرون ملک کے علمی جامعات سے آپ پر پی، ایچ، ڈی اور دیگر سرکاری سندھات کے لئے اب تک چودہ (۱۴) مقالے لکھے جا چکے ہیں جن کی قدرے وضاحت اور مختصر تاریخ یہ ہے۔

(۱) مقالہ: جناب محمد ابراہیم صاحب بودلہ ایم اے پاکستان

جو امتحان ایم اے سالانہ ۱۹۸۷ء کے لئے ترتیب دیا گیا

(۲) مقالہ: جناب محمد فاروق صاحب پاکستان

جو سندھ یونیورسٹی پاکستان سے پی، ایچ، ڈی کے لئے مرتب کیا گیا

(۳) مقالہ: شیخ نوشاد عبدالعزیز مانچسٹر انگلینڈ.....

جو جامعہ ازہر قاہرہ سے پی، ایچ، ڈی کے لئے لکھا گیا

(۴) مقالہ: مولانا محمود حسن حسنی ندوی لکھنؤ.....

جو ندوۃ العلماء لکھنؤ سے سند فضیلت کے لئے ترتیب دیا گیا

(۵) مقالہ: مولانا رشید احمد اعظمی.....

جو لکھنؤ یونیورسٹی سے پی، ایچ، ڈی کے لئے ترتیب دیا گیا

(۶) مقالہ: پروفیسر محمد نواز چودھری پاکستان.....

جو پنجاب یونیورسٹی سے پی، ایچ، ڈی کے لئے تیار کیا گیا

(۷) مقالہ: ڈاکٹر عبدالملک ایم اے، ایم فل۔

جو یونیورسٹی آف مدراس سے پی، ایچ، ڈی کے لئے تیار کیا گیا

(۸) مقالہ: مولانا عابد مظاہری اعظمی.....

جو لکھنؤ یونیورسٹی سے پی، ایچ، ڈی کے لئے لکھا گیا

(۹) مقالہ: المحدث الكبير العلامة محمد زكريا الكاندهلوی

الہندی و جهودہ فی السنۃ النبویہ و منهجہ فی التالیف

جو مولانا محمد اشرف علی ندوی در بھنگہ بہار نے جامعہ ازہر قاہرہ مصر

سے پی، ایچ، ڈی کے لئے تیار کیا۔

(۱۰) مقالہ: بندہ محمد شاہد سہارنپوری

جو سیمینار اعظم گڈھ منعقدہ صفر ۱۴۲۵ھ / مارچ ۲۰۰۴ء میں
بعنوان حضرت شیخ کے بعض غیر مطبوعہ تالیفی نوادرو مخطوطات
پڑھا گیا۔

(۱۱) مقالہ: بندہ محمد شاہد سہارنپوری

جو ۱۴۲۹ھ / ۲۰۰۸ء میں حضرت شیخ پر ہونے والے سیمینار
منعقدہ مرکز الفکر الاسلامی ڈھاکہ بنگلہ دیش میں زیر عنوان
”بنگلہ دیش میں شیخ الحدیث کے تلامذہ حدیث اور آپ کی
تصانیف کے تراجم کا ایک جائزہ پڑھا گیا۔

(۱۲) مقالہ: بندہ محمد شاہد سہارنپوری

جو فروری ۲۰۱۲ء / ربیع الاول ۱۴۳۳ھ میں اتحاد ملت کنونشن
غالب اکیڈمی حضرت نظام الدین دہلی میں بعنوان حضرت
مولانا محمد زکریا کاندھلوی مہاجر مدنی، سرزمین ہند میں پیدا
ہونے والی ایک علمی و روحانی شخصیت پڑھا گیا۔

(۱۳) مقالہ: بندہ محمد شاہد سہارنپوری

جو جمادی الاول ۱۴۳۳ھ / اپریل ۲۰۱۲ء میں مدرسہ احسان القرآن لاہور
میں بعنوان حضرت شیخ کی فقہی خدمات اور فقیہانہ مزاج پڑھا گیا

(۱۴) مقالہ: بندہ محمد شاہد سہارنپوری

جو آج ۲۲ جمادی الاول ۱۴۳۳ھ / ۱۵ اپریل ۲۰۱۲ء میں بعنوان
پاکستان میں حضرت شیخ کے تلامذہ حدیث پڑھا جا رہا ہے۔

ان اعداد و شمار کی روشنی میں یقیناً یہ کہا جاسکتا ہے کہ آپ کی حیات
و خدمات کے مبارک موضوع پر آج تک اتنا کام ہو چکا کہ بلا مبالغہ ایک وسیع اور
عمدہ لائبریری اس عنوان پر وجود میں آچکی ہے۔

اعداد و شمار سے دلچسپی رکھنے والے ماہرین کے لئے یہاں یہ لکھنے میں بھی
کوئی حرج نہیں کہ ان شائع شدہ ایک سو دو (۱۰۲) کتب و مقالات کی اگر صرف
پہلی مرتبہ کی اشاعت کو ایک ایک ہزار کی تعداد میں طبع ہونا تسلیم کر لیا جائے تو حسابی
رو سے آپ کی ذات اور شخصیت پر آج تک شائع ہونے والی مجلدات کی کل تعداد
ایک لاکھ دو ہزار (۱۰۲۰۰۰) ہو جاتی ہے۔

طباعت و اشاعت کی یہ اتنی بڑی تعداد یقیناً ایک ایسا زبردست ریکارڈ
ہے جس کی کوئی دوسری نظیر نہیں ملتی۔

راقم سطور کی محدود اور ناقص معلومات کے مطابق تادم تحریر ذیل میں
درج کئے گئے بارہ (۱۲) مجلات و ماہنامے حضرت شیخ کی حیات کو عنوان و موضوع
بنا کر اپنے اپنے خاص نمبرات شائع کر چکے ہیں۔

نمبر شمار	نام ماہنامہ	مرتب	شائع شدہ
۱	ماہنامہ رضوان لکھنؤ	مولانا محمد حمزہ حسنی لکھنؤ	۱۹۸۲ھ / ۱۴۰۲ء
۲	پندرہ روزہ پیام سنت کانپور	مولانا مفتی منظور احمد قاضی شہر کانپور	۱۹۸۲ھ / ۱۴۰۲ء
۳	ہفت روزہ خدام الدین لاہور پاکستان	مولانا عبید اللہ انور لاہور	۱۹۸۳ھ / ۱۴۰۳ء
۴	ماہنامہ الفرقان لکھنؤ	مولانا خلیل الرحمن سجاندوی	۱۹۸۳ھ / ۱۴۰۳ء
۵	ماہنامہ البیان پشاور پاکستان	مولانا محمد اشرف سلیمانی پشاور	۱۹۸۵ھ / ۱۴۰۶ء
۶	ماہنامہ اقرعہ انجسٹ کراچی پاکستان	مولانا مفتی ولی حسن ٹونگی	۱۹۸۶ھ / ۱۴۰۷ء
۷	ماہنامہ سلوک و احسان کراچی	مولانا محمد یحیی مدنی کراچی	۱۹۸۸ھ / ۱۴۰۸ء
۸	ماہنامہ یادگار شیخ سہارنپور	سید محمد شاہد سہارنپوری	۱۹۸۹ھ / ۱۴۰۹ء
۹	ماہنامہ علمی صدا دہلی	جناب محمد عارف عثمانی سہارنپور	۲۰۰۶ھ / ۱۴۲۷ء

- ۱۰ ماہنامہ زکریا اسلام آباد پاکستان مولانا محمد عزیز الرحمن پاکستان ۱۳۲۹ھ/۲۰۰۸ء
- ۱۱ ماہنامہ فکر ایمان لاہور پاکستان مولانا مفتی مختار الدین شاہ ۱۳۳۰ھ/۲۰۰۹ء
- ۱۲ سہ ماہی حسن تدبیر دہلی مولانا اعجاز الرحمن عرفی دہلی ۱۳۳۳ھ/۲۰۱۲ء
- یہ تمام خصوصی نمبرات اپنے حسن ظاہری کے ساتھ ساتھ حسن باطنی و معنوی سے بھی مزین ہیں، حق تعالیٰ شانہ ان کے ذریعہ ایک مرد باصفا ایک شیخ وقت اور ایک مربی زمانہ کے علمی و روحانی فیوض سے مستفیض ہونے کی اہل توفیق کو توفیق عطا فرمائے، آمین۔ یارب العالمین۔

حضرت شیخ پر تین سیمینار

- (۱) آپ کی شخصیت فاضلہ پر پہلا دور روزہ بین الاقوامی سیمینار جامعہ اسلامیہ مظفر پور اعظم گڑھ یوپی میں بتاریخ ۲/۳ صفر ۱۳۲۵ھ/۲۳/۲۵ مارچ ۲۰۰۴ء حضرت مولانا تقی الدین ندوی مظاہری تلمیذ خاص حضرت شیخ کی حسن سعی سے منعقد ہوا، اس سیمینار میں کم و بیش پچاس علمی اور تحقیقی مقالے پڑھے گئے جو بعد میں مستقل مجموعے کی شکل میں ”ذکر زکریا“ کے نام سے ساڑھے پانچ سو صفحات پر شائع ہوئے، اس سیمینار میں راقم سطور کا مقالہ ”حضرت شیخ کے بعض غیر مطبوعہ تالیفی نوادر و مخطوطات“ کے نام سے پڑھا گیا تھا۔
- (۲) دوسرا سیمینار مفتی اعظم بنگلہ دیش مولانا مفتی عبدالرحمن صاحب زید مجدہ رئیس و مؤسس مرکز الفکر الاسلامی بشوندھرا ڈھاکہ بنگلہ دیش کی زیر قیادت جمادی الاولیٰ ۱۳۲۹ھ/مئی ۲۰۰۸ء میں منعقد ہو چکا، اس سیمینار میں پورے ملک بنگلہ دیش سے نہ صرف علماء اور مشائخ تشریف لائے بلکہ حضرت شیخ کے معمر تلامذہ نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔

اسی موقعہ پر احقر نے اپنا مقالہ بعنوان بنگلہ دیش میں شیخ الحدیث کے تلامذہ حدیث پڑھاتھا، یہ مقالہ نیز اس کا بنگلہ ایڈیشن فقیہ المملکت فاؤنڈیشن ڈھاکہ بنگلہ دیش کی جانب سے بڑی تعداد میں شائع ہو کر شرکاء سیمینار کو تقسیم کیا گیا تھا۔

(۳) تیسرا سیمینار آج کی تاریخ میں اسلام آباد پاکستان میں حضرت مولانا عزیز الرحمن صاحب خلیفہ و مجاز حضرت شیخ کی زیر قیادت منعقد ہو رہا ہے، جس میں راقم سطور کا یہ مقالہ زیر عنوان ”مملکت اسلامیہ پاکستان میں حضرت شیخ الحدیث کے تلامذہ حدیث“ پڑھا جا رہا ہے۔

حق تعالیٰ شانہ اس کو مبارک فرمائے اور خیر و برکت کا ذریعہ فرما کر حضرت کے علوم و معارف نیز عقائد صحیحہ و حقہ کے پھیلنے کا سبب بنائے۔

وما ذلک علی اللہ بعزیز

❦❦❦ ❦❦❦❦

آنے والے صفحات میں آپ کے تلامذہ کے اسماء مع ولدیت و وطنیت اور ان تلامذہ کے بخاری شریف پڑھنے کا سنہ اور زمانہ متعین طور پر لکھا جا رہا ہے۔

جامعہ مظاہر علوم سہارنپور کی قدیم رودادوں اور حضرت شیخ کے محفوظ و موجود رجسٹر حاضری طلبہ از ۱۳۲۵ھ تا ۱۳۸۸ھ سے معلوم ہوتا ہے کہ صرف اس ایک ملک یعنی پاکستان میں حضرت کے سامنے زانوائے تلمذ طے کرنے والے اور آپ سے حدیث شریف پڑھنے والے اصحاب کی مجموعی تعداد دو سو آٹھ (۲۰۸) ہے۔

چونکہ حضرت شیخ کے یہاں اولیں مرتبہ بخاری شریف کا درس ۱۳۳۵ھ/۱۹۲۷ء میں ہوا ہے، اس لئے اسی سنہ سے آپ کے تلامذہ کے اسماء یہاں پیش کئے جاتے ہیں

(۱) فارغین ماہ شعبان ۱۳۴۵ھ / مارچ ۱۹۲۷ء

نام ولدیت وطن
 مولانا حافظ عبدالحق مولانا عبید اللہ کامپوری
 موصوف نے صحاح ستہ کے ساتھ بیضاوی، مدارک تیسیر القاری، شاطبی
 حمد اللہ اور حسامی بھی پڑھی اور دورہ حدیث شریف میں درجہ دوم کی کامیابی حاصل
 کر کے دوسواٹھاسی (۲۸۸) نمبرات پائے۔

مولانا غلام محمد دریا خانی
 مولانا غلام ربانی غلام نبی کامپوری
 مولانا محمد عرفان محمد جی ہزاروی
 مولانا غلام احمد میر عالم جی ہزاروی

(۲) فارغین ماہ شعبان ۱۳۴۶ھ / فروری ۱۹۲۸ء

مولانا محمد رؤف مولانا عبداللطیف ہزاروی

(۳) فارغین ماہ شعبان ۱۳۴۷ھ / فروری ۱۹۲۹ء

مولانا حبیب الرحمن سلطان محمد کامپوری
 مولانا محمد قاسم عبدالرحمن کامپوری
 مولانا عبدالرحمن نور الصمد بھاو پوری
 مولانا فضل الرحمن عبدالقدیر کامپوری
 مولانا عبدالغفور عبد الجلیل ہزاروی
 مولانا عبدالتین محمد ولی پشاور
 مولانا غلام سرور عبدالرحمن پشاور

(۳) فارغین ماہ شعبان ۱۳۴۸ھ / جنوری ۱۹۳۰ء

مولانا محمد اسماعیل محمد ابراہیم ساکن کلاچی ضلع
 ڈیرہ اسماعیل خاں

نمبر اول کل کتب و نمبر اول و دورہ حدیث شریف ہوئے
 موصوف نے مجموعی طور پر دو سو چھتیس (۲۳۶) نمبرات حاصل کئے اس طرح

مولانا کریم عبداللہ محمد رستم ہزاروی
 مولانا عبدالحمید عبدالغنی ہزاروی
 مولانا عبدالحی محمد منیف پشاور

(۴) فارغین ماہ شعبان ۱۳۴۹ھ / جنوری ۱۹۳۱ء

مولانا عبدالمومن محمد اسحاق ہزاروی

(۵) فارغین ماہ شعبان ۱۳۵۰ھ / جنوری ۱۹۳۲ء

مولانا خان زمان محمد خاں پشاور
 مولانا فقیر اللہ اللہ دیا بھاو پوری
 مولانا عبدالوہاب محمد عثمان بنوں

موصوف نے سال گذشتہ درجہ فتون میں داخلہ لے کر مدارک، امور عامہ، میرزاہد،
 میبذی، تفسیر اتقان، کشاف، بیضاوی، شرح عقائد، میرزاہد، ملا جلال پڑھی ہیں۔

مولانا حاجی سمیع الحق محمد مستقیم پشاور
 مولانا غلام احمد گل احمد ہزاروی

(۶) فارغین ماہ شعبان ۱۳۵۱ھ / دسمبر ۱۹۳۲ء

مولانا نور محمد	مولوی امیر احمد	کامپور
مولانا علی محمد	عبداللہ	بھاو پوری

(۷) فارغین ماہ شعبان ۱۳۵۲ھ / دسمبر ۱۹۳۳ء

مولانا محمد یعقوب	سرگودھی
مولانا حق نواز	منظر گدھی
مولانا غلام حبیب	کامپور
مولانا غلام احمد	کمال الدین	بھاو پوری

فراغت کے بعد مزید آپ نے ایک سال کے لئے داخلہ لے کر کتب فنون بھی پڑھیں۔

مولانا ولی محمد	منگمری
مولانا عبداللہ	عبدالکریم	سندھی
مولانا عبدالعزیز	منگمری

(۸) فارغین ماہ شعبان ۱۳۵۳ھ / دسمبر ۱۹۳۴ء

مولانا محمد حسن	مولانا عبدالرحمن	کامپور
-----------------	------------------	--------

آپ پوری جماعت دورہ حدیث شریف میں دوسرے نمبر پر کامیاب ہوئے۔

مولانا سید عبدالرحمن شاہ	سید مہربان شاہ	ہزاروی
مولانا سید الشاہدین	تاج العارفین	پشاور

موصوف نے ۱۳۵۳ھ میں درجہ فنون کی اعلیٰ کتابیں بھی جامعہ مظاہر علوم میں پڑھی ہیں۔

مولانا جلال الدین	شرف الدین	بھاو پوری
مولانا محمد ادریس	عبداللہ	ہزاروی
مولانا عبدالرحمن	مولانا غلام یسین	ڈیرہ اسماعیل خان
مولانا حبیب	غلام احمد	پشاور

(۹) فارغین ماہ شعبان ۱۳۵۴ھ / نومبر ۱۹۳۵ء

مولانا علی احمد	جمال الدین	بھاو پوری
-----------------	------------	-----------

آپ درجہ دورہ حدیث شریف میں اول نمبر سے کامیاب رہے
موصوف نے سال گذشتہ درجہ فنون کی اعلیٰ کتب جیسے مسلم الثبوت، حمد اللہ،
صدر، میرزا ہد، شمس بازغہ، سبع شداد، شرح چغینی، خلاصۃ الحساب، اقلیدس، تصریح،
توضیح، سراجی، ترجمۃ القرآن پڑھ کر کل طلبائے جامعہ میں ایک سو ستانوے (۱۹۷) نمبرات حاصل کر کے کامیابی حاصل کی، جس پر آپ کو متعدد انعامی کتب کے ساتھ مبلغ / پانچ روپے بھی بطور انعام دیئے گئے۔

مولانا احمد الدین	کریم بخش	لاہوری
مولانا سراج الدین	قاضی گل حسین	ملتان
مولانا عبدالشکور	غلام رسول	پشاور
مولانا سید محمد رحیم	عبدالحمید	بنوں

دورہ حدیث شریف سے ایک سال قبل آپ نے جامعہ میں کتب فنون بھی پڑھی ہیں، بعد ازاں ۱۳۵۵ھ میں مزید ایک سال کے لئے داخلہ لے کر یہ کتابیں بھی پڑھیں، حمد اللہ، اقلیدس، تصریح، رسم المفتی، توضیح، تلوت، صدر، شمس بازغہ، شرح چغینی، شمائل ترمذی، مسلم الثبوت، خلاصۃ الحساب، سبع شداد۔
نیز اس سال آپ کل طلباء میں نمبر اول سے کامیاب ہوئے۔

مولانا عبدالستار مولانا عبدالکریم پشاور
 مولانا محمد یونس محمد الیاس پشاور
 ایک سال بعد آپ نے دوبارہ داخلہ لے کر مختلف علوم و فنون پر مشتمل
 پندرہ (۱۵) کتابیں مزید پڑھیں۔

مولانا عمران شاہ میر گل شاہ ہزاروی

(۱۰) فارغین ماہ شعبان ۱۳۵۵ھ / نومبر ۱۹۳۶ء

مولانا منظور احمد مولانا قطب الدین بھاو پوری
 موصوف دورہ حدیث شریف کے امتحان سالانہ میں نمبر دوم پر رہے۔

مولانا محمد ہادی عبدالخالق ہزاروی
 موصوف ایک سال قبل ۱۳۵۴ھ میں کتب فنون بھی مظاہر علوم میں پڑھ چکے تھے۔

مولانا محمد عمر عبدالرؤف پشاور
 موصوف نے صحاح ستہ کی تکمیل کے بعد مزید دو سال (۱۳۵۶ھ / ۱۳۵۷ھ
 میں) درجہ فنون میں داخلہ لے کر مختلف علوم و فنون کی سولہ (۱۶) کتابیں پڑھیں۔

مولانا محمد میاں حجاب گل سرحدی
 مولانا اللہ بخش خان محمد ڈیرہ غازی خاں

مولانا فضل الرحیم عبدالرحیم پشاور
 مولانا ولی الرحمن عبید اللہ پشاور

مولانا میر محمد میر غزن پشاور
 ایک سال بعد آپ نے جامعہ میں کتب فنون پڑھیں، مزید ۱۳۵۷ھ میں موصوف

نے جامعہ میں تیسری مرتبہ داخلہ لے کر مختلف علوم و فنون کی آٹھ کتابیں بھی پڑھیں۔
 مولانا حافظ نور محمد دوست محمد میانوالی

(۱۱) فارغین ماہ شعبان ۱۳۵۶ھ / اکتوبر ۱۹۳۷ء

مولانا عبدالقدوس عبدالخالق ہزاروی
 مولانا عبدالحق حسن الدین پشاور

مولانا عبدالحق سید محمود ہزاروی
 مولانا فقیر محمد سلطان محمد پشاور

مولانا عبدالحق امام الدین ڈیرہ اسماعیل خاں
 مولانا فضل الرحمن عبدالرحمن پشاور

مولانا عمر الدین شاہ ولی راولپنڈی
 مولانا عبدالحنان عبد المنان ہزاروی

مولانا میاں محمد پسر محمود کامپوری
 مولانا فضل قدیم محمد عمر پشاور

مولانا عبدالقادر محمد حیات بھاو پوری
 مولانا علی احمد محمد سلیمان بھاو پوری

مولانا غلام حبیب محمد میاں کامپوری
 (یہ امتحان سالانہ سے قبل وطن چلے گئے تھے)

مولانا محمد الطاف شاہ محمد پشاور
 (یہ امتحان سالانہ سے قبل وطن چلے گئے تھے)

مولانا فضل رحیم عبدالرحیم پشاور
 (یہ امتحان سالانہ سے قبل وطن چلے گئے تھے)

(۱۲) فارغین ماہ شعبان ۱۳۵۷ھ / اکتوبر ۱۹۳۸ء

❁ مولانا مصنف شاہ سبحان شاہ پشاور
 موصوف نے ۱۳۵۸ھ میں مختلف علوم و فنون کی تیرہ (۱۳) کتابیں بھی پڑھیں ہیں
 ❁ مولانا خواجہ میر خاں نادر خاں بنوں
 موصوف نے ایک سال بعد ۱۳۵۸ھ میں مختلف علوم و فنون کی بارہ کتابیں مزید پڑھی ہیں۔
 ❁ مولانا شیخ شبیر احمد (نومسلم) بھاو پوری
 موصوف نے ۱۳۵۸ھ میں دوسری مرتبہ داخلہ لے کر ترمذی، طحاوی،
 شامی ترمذی وغیرہ پانچ کتابیں پڑھیں، مزید ۱۳۵۹ھ میں ایک بار پھر داخلہ لے کر
 نو (۹) کتابیں اقلیدس، تصریح، سراجی وغیرہ پڑھیں۔

❁ مولانا حمید اللہ خاں شاہ نواز خاں بنوں
 ❁ مولانا گل پایاں شاہ ملنگ شاہ بنوں
 ❁ مولانا عبد الوہاب پائندہ خاں پشاور
 موصوف نے دوسری مرتبہ ۱۳۵۸ھ میں بھی داخلہ لے کر صحاح ستہ پڑھی ہے۔

(۱۳) فارغین ماہ شعبان ۱۳۵۸ھ / ستمبر ۱۹۳۹ء

❁ مولانا احمد خاں شیر خاں میانوالی
 ❁ مولانا عبید اللہ حبیب اللہ بنوں
 ❁ مولانا عطاء اللہ احمد دین ڈیرہ غازی خاں
 ❁ مولانا عبد اللہ مولانا شیر محمد میانوالی
 ❁ مولانا جہاں زیب میاں حضرت جی پشاور

❁ موصوف اپنی فراغت سے ایک سال قبل ۱۳۵۷ھ میں مختلف علوم و فنون
 جیسے منطق، فلسفہ، ہیئت، حساب و ہندسہ میں نو (۹) کتابیں مظاہر علوم میں مزید
 پڑھ چکے تھے۔

❁ مولانا غلام یحییٰ مولانا شیر محمد میانوالی
 ❁ مولانا محمد یونس مولانا محمد الیاس پشاور

(۱۴) فارغین ماہ شعبان ۱۳۵۹ھ / ستمبر ۱۹۴۰ء

❁ مولانا خان محمد عبدالرحمن بھاو پوری
 موصوف نے ایک سال بعد مختلف علوم و فنون کی گیارہ کتابیں بھی پڑھیں ہیں
 ❁ مولانا حافظ عبدالمنان عبدالغنی گجرانوالہ
 ❁ مولانا زکی الدین میر جان شاہ پشاور
 ❁ مولانا عبد القدیم غلام رسول کامپوری
 ❁ مولانا رفیق احمد نیاز احمد صوبہ سرحد

(۱۵) فارغین ماہ شعبان ۱۳۶۰ھ / ستمبر ۱۹۴۱ء

❁ مولانا عبد الجلیل محمد خلیل شاہ پوری
 ❁ مولانا احمد اللہ عصمت اللہ پشاور
 ❁ مولانا ظہیر الدین داد گل سرحدی
 ❁ مولانا محمد حنیف احمد دین بھاو پوری
 ❁ مولانا عبد الغفار شیر علی بنوں
 ❁ مولانا نذیر احمد محمد علی سیالکوٹی

❁ موصوف دورہ حدیث شریف میں تمام طلبہ میں اول نمبرات سے کامیاب رہے

مولانا عبدالودود	غلام علی	مردانی
مولانا میاں احمد	صالح محمد	میانوالی
مولانا ولی محمد	غلام سرور	پشاور
مولانا عبداللطیف	مولوی عبدالمالک	ہزاروی
مولانا محمد اسحاق	عبد الستار	بہاول نگری
مولانا غلام محمد	بگو	لاکھ پوری
مولانا عزیز الحق	مولانا یوسف	مردانی
مولانا ولی محمد	بن محمد اللہ	پشاور

(۱۶) فارغین ماہ شعبان ۱۳۶۱ھ / ستمبر ۱۹۴۲ء

مولانا عبدالرحمن	خیر محمد	ملتان
موصوف کل طلبائے حدیث شریف میں درجہ دوم سے کامیاب ہوئے تھے		
مولانا محمد سعید	محمد حسن گل	سواتی
مولانا محمد صادق	سراج الدین	بنوں
مولانا احمد دین	نھو	بہاول نگری
مولانا عبدالہادی	مولوی صاحب	کامپوری
مولانا غلام محمد	محمد حیات	جھنگوی
مولانا محمد اسماعیل	مولوی جان محمد	شیخوپوری
مولانا حافظ فتح محمد (ناہینا)	رحمت اللہ	لاکھ پوری
مولانا فضل الرحمن	عبد مناف	پشاور
مولانا خلیل احمد	نورالحسین	بہاول نگری
مولانا محمد یونس	برکت علی	ملتان

مولانا زین العابدین	شمشیر علی	بنوں
مولانا عزیز الرحمن	محمد حسین	ہزاروی

(۱۷) فارغین ماہ شعبان ۱۳۶۲ھ / ستمبر ۱۹۴۳ء

مولانا حافظ محمد اقبال	حافظ صالح محمد	میانوالی
موصوف نے درجہ اول دورہ حدیث شریف میں کامیابی حاصل کی		
مولانا عبداللہ	فردوس	سواتی
مولانا فضل ربی	عبدالغفار	پشاور
مولانا علی محمد	غلام حسین	میانوالی
(بانی مدرسہ عربیہ قاسم العلوم میانوالی پاکستان)		
مولانا عبدالجلیل	عبدالحنان	کامپوری
(استاذ جامعہ اسلامیہ کشمیر روڈ راولپنڈی پاکستان)		
مولانا عبدالقہار	عزیز علی	سواتی
مولانا غلام احمد	غلام نور	مردانی
مولانا امیر چمن	فیض اللہ	سواتی
مولانا ظہور احمد	سردار علی	بہاول نگری
مولانا محمد یوسف (ناہینا)	محمد ابراہیم	بہاول نگری
مولانا علیم الدین	شیرداد خاں	سرحدی
مولانا رحیم بخش	محمد عالم	بہاول پوری
مولانا نور الرحمن	فضل الرحمن	پشاور
مولانا گلشیر احمد	بن راجا	پشاور

(۱۸) فارغین ماہ شعبان ۱۳۶۳ھ / اگست ۱۹۴۴ء

مولانا عبدالعزیز	محمد رمضان	میانوالی
مولانا سید جلال شاہ	عبدالحکیم	خوستی
مولانا محمود	عبدالعزیز	مردانی
مولانا نیاز احمد	فتح محمد	بھاولنگری
مولانا محی الدین	میاں گل	مردانی
مولانا نصیر احمد	غلام محمد	راولپنڈی
مولانا عبدالودود	عبدالغنی	سواتی
مولانا عبدالکافی	محمد صدیق	مردانی
مولانا عبدالرشید	عبدالباسط	وزیر آبادی
مولانا شیر حمید	گل حمید	پشاور
مولانا دلدار احمد	محمد شبیر	راولپنڈی
مولانا محمد امین	مولوی قطب الدین	بھاولنگری
مولانا فضل خالق	عبدالخالق	سواتی
مولانا سید محمود شاہ	سید علی احمد شاہ	دیپالپوری
مولانا محمد گل	عبداللہ	بنوں
مولانا عتیق اللہ	مرحوم ملا	سواتی
مولانا محمد گل	عالم خاں	بنوں

(۱۹) فارغین ماہ شعبان ۱۳۶۴ھ / جولائی ۱۹۴۵ء

مولانا محمد یوسف	عبداللہ	مردانی
مولانا عبدالواسع	صحبہ خاں	پشاور

مولانا غلام یزدانی	مولوی محمد مسعود	کامپوری
مولانا فتح محمد	فقیر محمد	بنوں
مولانا طاہر	محمد	ہزاروی
مولانا اسرائیل	ہببت اللہ	ہزاروی
مولانا نصر اللہ	رحمت اللہ	مردانی
مولانا ہدایت اللہ	احمد علی	منگلہ
مولانا محمد صادق	محمد یقین خاں	کوبائی
محمد اصغر	نور پیر	بھاولنگری

(۲۰) فارغین ماہ شعبان ۱۳۶۵ھ / جولائی ۱۹۴۶ء

مولانا محمد یوسف	خالو خاں	پشاور
مولانا دوست محمد	مولوی یار محمد	مردانی
مولانا محمد زماں	مسعود آفریدی	ہزاروی
مولانا احمد اللہ قریشی	مولانا عبدالحکیم	مردانی
موصوف مرکزی جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے رکن اور قاضی شہر مردان ہیں۔		
مولانا محمد علی	عنایت اللہ	سواتی
مولانا عبدالعزیز	عبدالحمید	مردانی
مولانا سلامت اللہ	غلام نور	پشاور
مولانا محمد زماں	خیر گل	ہزاروی
مولانا عبدالملک	حمید اللہ	ہزاروی
مولانا عبداللہ	عبدالحنان	مردانی
مولانا محمد ابراہیم	مولوی محمود الحسن	بھاولپوری

مولانا غلام ربانی	عبد الغنی	ہزاروی
مولانا گلزار	عبد المجید	سرگودھوی
مولانا غلام محمد	اللہ دین	سرگودھوی
مولانا عبدالکریم	حافظ فتح محمد	سرگودھوی
مولانا غلام محمد	احمد یار	سرگودھوی
مولانا عبدالکیم (سرمد)	احمد	میانوالی
مولانا نور خاں	یار خاں	کامپوری

(۲۱) فارغین ماہ شعبان ۱۳۶۶ھ / جولائی ۱۹۴۷ء

مولانا عبدالحفیظ	مردانی
مولانا یار محمد	عبد القادر	سواتی
مولانا محمد حیات	سعید جبار	مردانی
مولانا سلطان محمود	محمد سعید	مردانی
مولانا مرزا خاں	غلام محمد	میانوالی
مولانا عبدالستار	محمد اکبر	میانوالی
مولانا نجیب احمد	نور احمد	بنوں

آپ نے نمبر اول دورہ حدیث شریف سے کامیابی حاصل کی۔

مولانا حافظ محمد اقبال	فقیر اللہ	بھاول نگری
مولانا جمال شاہ	صاحب نور	بنوں
مولانا محمد سلیمان	فیض طالب	کامپوری

(۲۲) فارغین ماہ شعبان ۱۳۶۷ھ / جون ۱۹۴۸ء

مولانا عطاء محمد	عبدالرحمن	لاہوری
------------------	-----------	--------

مولانا عبدالودود	مردانی
مولانا عبدالقدوس	عقیق اللہ	پشاور
مولانا زین العابدین	عبدالحق	مردانی
مولانا عبدالواحد	میرداد	مردانی
مولانا فضل مالک	حاجی عبداللہ	مردانی
مولانا سید عبدالغفور	سیدانور	سواتی

(۲۳) فارغین ماہ شعبان ۱۳۶۸ھ / جون ۱۹۴۹ء

مولانا محمد اسلام	محی الدین	سواتی
مولانا فضل شاہ	جنت شاہ	خوستی
مولانا خیر الرحمن	عبدالمنان	مردانی
مولانا عبدالغنی	سواتی
مولانا خیر الرحمن	عبدالحنان	سرحدی

(۲۴) فارغین ماہ شعبان ۱۳۷۰ھ / مئی ۱۹۵۱ء

مولانا خطاب	خانی ملا	ہزاروی
-------------	----------	--------

(۲۵) فارغین ماہ شعبان ۱۳۷۱ھ / مئی ۱۹۵۲ء

مولانا زیارت گل	قدرت علی	سواتی
مولانا ظریف احمد	فتح خاں	مردانی
مولانا فضل احمد	محمد حسن	ہزاروی
مولانا حیات میر	نور محمد	مردانی
مولانا معین الدین	مولوی ضرغام الدین	مردانی

(۲۷) فارغین ماہ شعبان ۱۳۷۲ھ / مئی ۱۹۵۳ء

مولانا عبدالرزاق	حبیب الرحمن	مردانی
مولانا محمد یونس	میر عالم	پشوری
مولانا محمد کچی	مولانا عبدالرحمن	بھاول نگری

موصوف حضرت مولانا اللہ بخش بھاول نگری کے حفید (پوتے) ہیں۔

نوٹ: ماہ شعبان ۱۳۷۳ھ / مئی ۱۹۵۴ء / شعبان ۱۳۷۴ھ / اپریل ۱۹۵۵ء
میں کسی پاکستانی کی فراغت مظاہر علوم سے نہیں ہے۔

(۲۸) فارغین ماہ شعبان ۱۳۷۵ھ / اپریل ۱۹۵۶ء

مولانا محمد شیرین	مولوی عبدالجلیل	سواتی
مولانا حافظ فضل حلیم	خان محمد	مردانی

نوٹ: ماہ شعبان ۱۳۷۶ھ / مارچ ۱۹۵۷ء اور ۱۳۷۷ھ / مارچ ۱۹۵۸ء
نیز ۱۳۷۸ھ / فروری ۱۹۵۹ء میں کسی پاکستانی کی فراغت مظاہر علوم سے نہیں ہے

(۲۹) فارغین ماہ شعبان ۱۳۷۹ھ / فروری ۱۹۶۰ء

مولانا محمد احسان الحق حاجی بشیر احمد لاہوری
موصوف تمام درجہ دورہ حدیث شریف میں اول نمبرات سے کامیاب
ہوئے جس میں آپ کو مجموعی طور پر دو سو نمبرات ملے۔

بندہ محمد شاہد غفرلہ سہارنپوری

امین عام

جامعہ مظاہر علوم سہارنپور یو پی - ہند

۵ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۳ھ / ۲۹ / مارچ ۲۰۱۲ء

☆☆☆☆☆☆

طوبیٰ لائبریری

راولپنڈی

اردو انگلش کتب اسلامی

تاریخی سفرنامے لغات